

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

بچوں اور بچیوں کی تعلیم قرآن کے لیے
نوبصورت کتابت اور منفرد انداز میں

نورِ اذقاع

مُصَنَّفٌ

استاذ القراءۃ مولانا قاری نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ



مُرتَّبٌ

اساتذہ جامعۃ الابرار

تصحیح کردہ

قاری عبد الملک صاحب دامکاتہم العالیہ

شیخ التجوید والقراءات جامعہ دارالعلوم کراچی

پسند فرمودہ

ڈاکٹر قاری احمد میاں بھٹانوی صاحب دامکاتہم العالیہ

نائب مدیر و رئیس القراءات جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ لاہور





نام: _____ ولدیت: _____

پتہ: _____

محترم قاری صاحب کا نام: _____

جَامِعَةُ الْأَبْرَارِ (لِلْعُلُومِ الْإِسْلَامِيَّةِ)

C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لندن ٹی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی فون: 0322-2743200

ای میل: jamiatulabrar@hotmail.com

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

بچوں اور بچیوں کی تعلیم قرآن کے لیے
نوبتاً کتابت اور منفرد انداز میں



نورِ اذقاع

مصنفہ

استاذ القراءۃ مولانا قاری نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ



مترتبہ

اساتذہ جامعۃ الابرار

اشاعت:

پنجم

سن طباعت:

صفر ۱۴۴۱ھ بمطابق اکتوبر ۲۰۱۹ء

تعداد:

1000

مکتبہ جامعۃ الابرار

C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، CNG 2000 والی گلی

0322-2743200

jamiatulabrar@hotmail.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



عَرَضِ نَاشِر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْأَعْلَى وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى حَبِيبِهِ الْمُصْطَفَى

أَمَّا بَعْدُ!

نورانی قاعدہ پر اصل ”قواعد“ تو اسوۃ الصالحاء، شیخ القراء حضرت مولانا قاری فتح محمد پانی پتی صاحب رَحِمَهُ اللہُ تَعَالٰی کے درج ہیں۔ جو وقت تحریر سے ”نورانی قاعدہ“ کے ساتھ نشر ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ اور یہ ”قاعدہ“ مصنف مولانا نور محمد صاحب رَحِمَهُ اللہُ تَعَالٰی کے اخلاص کی برکت سے پوری دنیا میں رائج ہے۔ اب زیرِ نظر رسالہ میں نورانی قاعدہ کے قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے اور نورانی قاعدے کو اپنی ترتیب پر باقی رکھتے ہوئے مزید توضیح و تسہیل کی گئی ہے۔

یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس کو ”قواعد نورانی قاعدہ“ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اس میں چند خصوصیات ہیں۔

- 1 قواعد کا انتخاب نورانی قاعدہ کی تختیوں کی مناسبت سے کیا گیا ہے۔
- 2 اس میں اُردو الفاظ کا چناؤ انتہائی آسان انداز میں کیا گیا ہے تاکہ بچوں کو پڑھنے اور سمجھنے میں دشواری نہ ہو۔
- 3 اس رسالہ میں انگریزی عدد کا استعمال کیا گیا ہے کیونکہ بچے اس عدد سے زیادہ مانوس ہوتے ہیں۔
- 4 ان قواعد کے پڑھانے سے بچے کے اندر ایسی استعداد پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ از خود قواعد تجوید کے مطابق (مطالعہ) بآسانی نکال لیتا ہے۔

5 چند سالہ محنت اور تجربہ سے بہترین نتائج سامنے آنے کے بعد اس بات کی دلی تمنا محسوس ہوئی کہ کیوں نہ اس کو رسالہ کی شکل دیدی جائے تاکہ اس کا فیض عام ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو قبولیتِ عامہ اور تامہ نصیب فرمائے اور ہمارے ادارہ **جامعۃ القرآن** اور جملہ مدارس اور ان کے معاونین کو دنیا و آخرت کی ترقیاں نصیب فرمائے۔ (آمین)

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

از انتظامیہ

ادارہ ہذا

3-3-2014

1-5-1435

MehrbanAcademy.com

تَقْرِیظ

قاری عبد الملک صاحب دامتہم العالیہ

مدرس شعبہ تجوید و قراءات، جامعہ دارالعلوم کراچی

باسمہ تعالیٰ

بندہ نے اساتذہ **جامعۃ الابرار** کی طرف سے مرتبہ ”قاعدہ نورانی قاعدہ“

اول تا آخر سنا، اس میں کچھ غلطیاں تھیں، جو حسبِ ہدایت درست کر دی گئیں۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ جل جلالہ ان حضرات کی محنت کو قبول فرمائے، خصوصاً

حضرت مفتی خرم عباسی صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور بچوں کے لیے اس کو نافع

بنائے۔

والسلام

قاری عبد الملک عفی عنہ

مدرس شعبہ تجوید و قراءات

جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۳ جمادی الثانی ۱۴۳۵ھ



تَقْرِیظُ

ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی صاحب دامز کاہم العالیہ

نائب مدیر ورئیس قسم القراءات جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ، لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَا نَبِیَّ بَعْدَهُ ط

وبعد! اساتذہ جَامِعَةُ الْاَبِلَاءِ کی ایک بہترین کاوش ”قواعد نورانی قاعدہ“

دیکھ کر مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبولیت عامہ و تامہ عطا فرمائیں۔ آمین

محمد علی
۱۳-۵-۱۴



ابتدائی قواعد

1 حروفِ حلقی ۶ ہیں۔

1 2 3 4 5 6
ء ہ ع ح غ خ

2 حروفِ قلقلہ ۵ ہیں۔

1 2 3 4 5
ق ط ب ج د

(جب کہ ساکن ہو) جن کا مجموعہ ﴿قُطْبُ جَدِّ﴾ ہے۔

3 حروفِ ادغام ۶ ہیں۔

1 2 3 4 5 6
ی ر ہ ل و ن

جن کا مجموعہ ﴿يَزْمَلُون﴾ ہے۔

4 حروفِ مُستعلیہ ۷ ہیں۔

1 2 3 4 5 6 7
خ ص ض غ ط ق ظ

جن کا مجموعہ ﴿خَصَّ ضَغُطٍ قِطْ﴾ ہے۔

5 نرمی والے حروف ۳ ہیں۔

1 2 3
ث ذ ظ

6 سیٹی والے حروف ۳ ہیں۔

1 2 3
ز س ص

7 حروفِ إخفاء ۱۵ ہیں۔

1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13 14 15
ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك





تختی نمبر 1 مُفردات

1 الگ الگ حرفوں کو ”مُفردات“ کہتے ہیں۔

2 ”مُفردات“ مفرد کی جمع ہے۔

جیسے ”الف“ مفرد ہے۔ ﴿ب، ت، ث، ج﴾ یہ مُفردات ہیں۔

3 ”الف“ سے ”ی“ تک کل 29 حروف ہیں۔ ان 29 حروفوں کو حروفِ تہجی بھی کہتے ہیں۔

4 دو حرفی حرف 12 ہیں۔

12 11 10 9 8 7 6 5 4 3 2 1

ب ت ث ح خ ر ز ط ظ ف ہ ی

(ان حرفوں کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں)

5 تین حرفی حرف 16 ہیں۔

16 15 14 13 12 11 10 9 8 7 6 5 4 3 2 1

ا ج د ذ س ش ص ض ع غ ق ك ل م ن و

(”الف“ کے علاوہ ان حرفوں کو تین الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں) ۱

6 چار حرفی حرف صرف ہمزہ ہے جو ان شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ ﴿ء، آ، ا، أُ، اُ﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

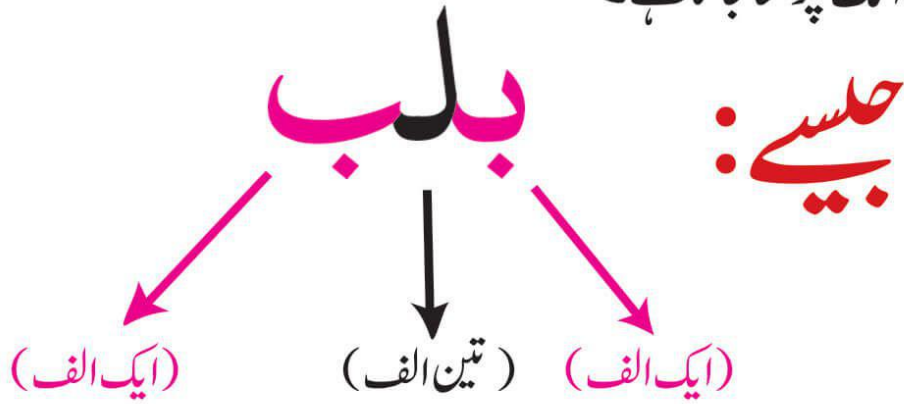


مشق

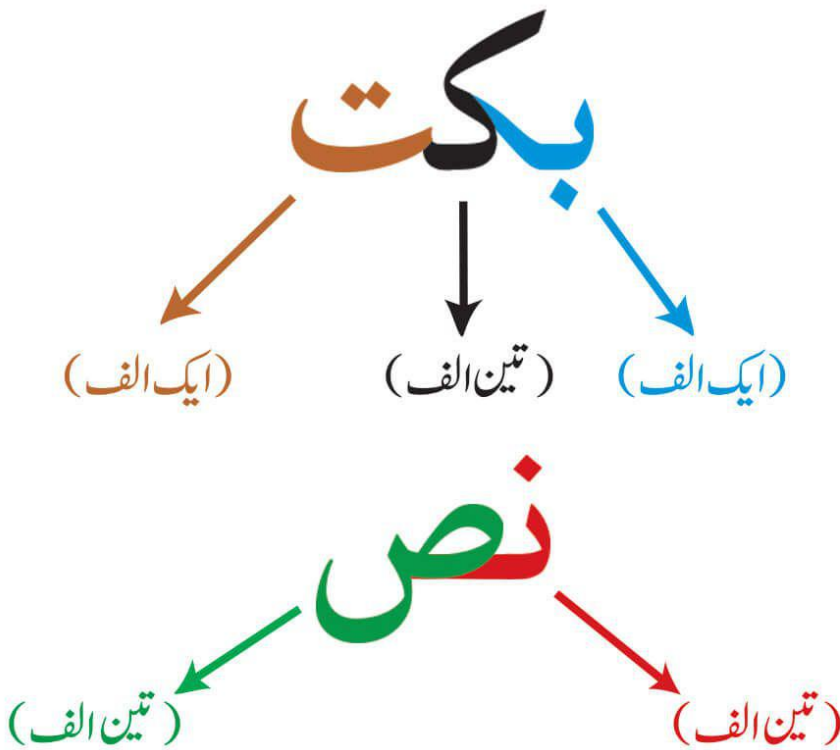
الف ا	با ب	تا ت	ثا ث	جیم ج
حا ح	خا خ	دال د	ذال ذ	را ر
زا ز	سین س	شین ش	صاد ص	ضاد ض
طا ط	ظا ظ	عین ع	غین غ	فا ف
قاف ق	کاف ک	لام ل	میم م	نون ن
واو و	ها ه	همزه ء	یا ی	یا پے

تختی نمبر 2 مُرکبات

- 1 ملا کر لکھے ہوئے حروف کو ”مرکبات“ کہتے ہیں۔
- 2 مرکبات ”مرکب“ کی جمع ہے۔ جیسے ”لا“ یہ مرکب ہے ”ل“ اور ”الف“ سے۔
﴿با، تا، ثا﴾ یہ مرکبات ہیں۔
- 3 پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان حرفوں کو اپنی اپنی مقدار کے مطابق کھینچ کر ایک سانس میں الگ الگ پڑھا جاتا ہے۔



”ب“ کو ایک الف کے برابر اور ”ل“ کو تین الف کے برابر اور ”ب“ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے جیسا کہ نقشہ سے واضح ہے۔

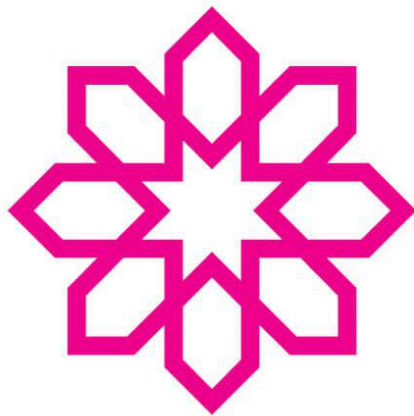




مشق

ا	ا	ا	ا	ا
ل	ل	ل	ل	ل
ب	ب	ب	ب	ب
ك	ك	ك	ك	ك
ت	ت	ت	ت	ت
ث	ث	ث	ث	ث
ن	ن	ن	ن	ن
ي	ي	ي	ي	ي
ح	ح	ح	ح	ح
م	م	م	م	م

خز	یر	تز	س	ش
سل	شل	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	عج	غح
بع	یغ	بعد	تغذ	ف
ق	و	قل	فو	قو
نقر	یفر	یف	ه	م
ع	أ	و	ئی	سئل



تختی نمبر 3 حروفِ مُقَطَّعَات

سؤال حروفِ مُقَطَّعَات کسے کہتے ہیں؟

جواب قرآن پاک میں بعض سورتوں کے ابتدائی حروف الگ الگ بغیر حرکت کے پڑھے

جاتے ہیں ان کو ”حروفِ مُقَطَّعَات“ کہتے ہیں۔

1 ﴿ ۞ ﴾ اس مد کو ”تین الف“ کی مقدار کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

2 ﴿ ۞ ﴾ کو ”ایک الف غنہ“ کی مقدار کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

3 ﴿ ۞ ﴾ کو ”ایک الف“ کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

مثلاً:

آلہ

(تین الف) (ایک الف کی مقدار غنہ) (تین الف)

طسہ

(ایک الف) (تین الف) (ایک الف کی مقدار غنہ) (تین الف)

تختی نمبر 3 مشق

اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
كَهَيْعَصَ	طَه	طَسَّ	طَسَّ
يَسَّ	صَّ	حَمَّ	عَسَقَ
قَ	نَ	اَلَمْ	اَلَمْ

تختی نمبر 4 پڑی حرکات

- 1 زیر - زیر - پیش - کو "پڑی حرکات" کہتے ہیں۔
- 2 زیر - اوپر، زیر - نیچے، پیش - اوپر مڑا ہوا۔
- 3 پڑی حرکات کو نہ ہی کھینچ کر پڑھتے ہیں اور نہ ہی جھٹکے سے بلکہ نرمی سے اور معروف ادا کرتے ہیں۔
- 4 جس "الف" پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے "ہمزہ" کہتے ہیں۔
جیسے: ا ﴿الف﴾ ا ﴿ہمزہ﴾ آ ﴿ہمزہ﴾
- 5 حرکت والے حرف کو "متحرک" کہتے ہیں۔

نوٹ اس تختی میں رواں کی خوب مشق کرائی جائے۔ مثلاً دائیں سے بائیں، بائیں سے دائیں، اوپر سے نیچے، نیچے سے اوپر رواں۔ حرکات کی تمام تختیوں کی مشق اسی طرح کرائی جائے۔

۱۔ پڑھنے کی صورت طَا سِيَّه مَيَّه ۲۔ پڑھنے کی صورت اَلَمْ لَام مَيَّه ۳۔ اللہ

مشق

هـ

هـ

هـ

أ

أ

أ

ع

ع

ع

ع

ع

ع

غ

غ

غ

غ

غ

غ

ق

ق

ق

ق

ق

ق

ج

ج

ج

ج

ج

ج

ي

ي

ي

ي

ي

ي

ل

ل

ل

ل

ل

ل

ر

ر

ر

ر

ر

ر

دَ	دِ	دُ	ثَ	ثِ	ثُ
صَ	صِ	صُ	سَ	سِ	سُ
زَ	زِ	زُ	ظَ	ظِ	ظُ
ذَ	ذِ	ذُ	ثَ	ثِ	ثُ
فَ	فِ	فُ	وَ	وِ	وُ
بَ	بِ	بُ	هَ	هِ	هُ

تختی نمبر 5 تنوین

1 دوزبر - دوزیر - اور دو پیش - کو "تنوین" کہتے ہیں۔

2 اس تختی میں غنہ کرنے کی مشق کرائی جائے۔

3 غنہ ناک میں آواز لے جانے کا نام ہے۔

4 غنہ کی مقدار "ایک الف" ہے۔



5 زبر کی تنوین میں ہجے کرتے وقت ”الف“ اور ”ی“ کا نام نہ لیا جائے۔

مثال: بَا (الف کی مثال) دَی (یاء کی مثال)

نوٹ: گول ”ة“ وقف کی حالت میں ”ه“ ساکنہ بن جاتی ہے۔

جیسے: حالت رواں ﴿سَفَرَةٌ﴾ اور حالت وقف ﴿سَفَرَةٌ﴾

نوٹ: تختی نمبر 4 پڑی حرکات اور تختی نمبر 5 تنوین میں رواں کی خوب پہچان کرائی

جائے، تاکہ بچے کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

مشق

مَّا	مِ	مُ	بَا	بِ	بُ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فُ
ثَا	ثِ	ثُ	ذِی	ذِ	ذُ
ظَا	ظِ	ظُ	زَا	زِ	زُ
سَا	سِ	سُ	صَا	صِ	صُ

هَ	هَ	هَ	هَ	هَ	هَ
طَ	طَ	طَ	طَ	طَ	طَ
نَ	نَ	نَ	نَ	نَ	نَ
ضَ	ضَ	ضَ	ضَ	ضَ	ضَ
ثَ	ثَ	ثَ	ثَ	ثَ	ثَ
كَ	كَ	كَ	كَ	كَ	كَ
لَ	لَ	لَ	لَ	لَ	لَ
رَ	رَ	رَ	رَ	رَ	رَ
دَ	دَ	دَ	دَ	دَ	دَ

تختی نمبر 6

ہجے بچے سے نکلوائیں، ملانا خود استاد بتائیں۔

اگر بچہ ہجے نہ کر سکے تو اس کا مطلب تختی نمبر 4 اور تختی نمبر 5 میں پہچان کی کمی ہے لہذا بچے کو دوبارہ تختی نمبر 4 اور 5 کی خوب مشق کروائی جائے۔



مشق

آبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا ^۱ ہر جگہ پڑاؤن	بَخِلَ	بَرَرَةٌ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرُرٌ	سَفَرَةٌ
صُحُفًا	صَمَدٌ	طَبَقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقَ	عَمَدٌ	عِنَبًا

۱۔ حالتِ رواں میں "الف" کو نہیں پڑھیں گے اور حالتِ وقف میں الف کو پڑھیں گے۔

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ
فُرِيَ	قَسَمُ	كَبِدٍ	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كُفُوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسَدٌ	نَخِرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٌ	هُدًى	

تختی نمبر 7 کھڑی حرکات

- 1 کھڑا زبر ۱۔ کھڑی زیر ۲۔ اور الٹا پیش ۳۔ کو ”کھڑی حرکات“ کہتے ہیں۔
 - 2 کھڑا زبر الف مدہ کی جگہ، کھڑی زیر ی مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہوتا ہے
 - 3 ”کھڑی حرکات“ کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔
- نوٹ تختی نمبر 4، 5 اور 7 میں خوب پہچان کرائی جائے۔

مشق

بِ یِ زِ هِ لِ وِ

ح	غ	ع	ه	م	ن
ذ	د	ج	ث	ب	خ
ط	ض	ص	ش	س	ز
ظ	ف	ق	ك	ا	ه

تختی نمبر 8 حروفِ مدہ ولین

سؤال حروفِ مدہ کتنے ہیں؟

جواب حروفِ مدہ تین ہیں۔

سؤال کون کون سے حروفِ حروفِ مدہ ہیں؟

جواب الف، واو، ی (جب کہ ساکن ہوں)

سؤال یہ حروف کب مدہ بنتے ہیں؟

جواب جب الف سے پہلے زیر ہو جیسے ﴿بَا﴾، ی ساکن سے پہلے زیر ہو جیسے ﴿بِی﴾ اور

واو ساکن سے پہلے پیش ہو جیسے ﴿بُو﴾

سؤال حروفِ مدہ کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جواب حروفِ مدہ کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

نوٹ بچوں کو حروفِ مدہ کی خوب پہچان کرائی جائے۔



مشق

بَا	بُو	بِي	تَا	تُو	تِي
ثَا	ثُو	ثِي	حَا	حُو	حِي
خَا	خُو	خِي	رَا	رُو	رِي
زَا	زُو	زِي	طَا	طُو	طِي
ظَا	ظُو	ظِي	فَا	فُو	فِي
هَا	هُو	هِي	يَا	يُو	يِي
ءَا	أُو	إِي	جَا	جُو	جِي
دَا	دُو	دِي	ذَا	ذُو	ذِي

سَا	سُو	سِي	شَا	شُو	شِي
صَا	صُو	صِي	ضَا	ضُو	ضِي
عَا	عُو	عِي	غَا	غُو	غِي
قَا	قُو	قِي	كَا	كُو	كِي
لَا	لُو	لِي	مَا	مُو	مِي
نَا	نُو	نِي	وَا	وُو	وِي

حروفِ لین

سؤال: حروفِ لین کتنے ہیں؟

سؤال

جواب: حروفِ لین ”دو“ ہیں۔

جواب

سؤال: کون کون سے حروف حروفِ لین ہیں؟

سؤال

جواب: ”واو“ اور ”ی“ (جب کہ یہ ساکن ہوں)

جواب

سؤال: یہ حروف ”لین“ کب بنتے ہیں؟

سؤال

جواب: جب ”واو“ اور ”ی“ ساکنہ سے پہلے زبر ہو۔ جیسے ﴿بَو، بِي﴾

جواب



سؤال حروفِ لین کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جواب حروفِ لین کو **نری** سے پڑھتے ہیں۔

نوٹ حروفِ مدہ اور حروفِ لین میں خوب پہچان کرائی جائے مثلاً **واؤ** ساکن سے پہلے زبر ہو تو **واؤ** لین ہوگا۔ جیسے: ﴿بَوُ﴾ اور اگر **واؤ** ساکن سے پہلے پیش ہو تو **واؤ** مدہ ہوگا جیسے ﴿بَوُ﴾ اسی طرح **یاء** ساکن سے پہلے زبر ہو تو **یاء** لین ہوگی جیسے ﴿بِی﴾ اور اگر **یاء** ساکن سے پہلے زیر ہو تو **یاء** مدہ ہوگی جیسے ﴿بِی﴾

مشق

تَوُ	تِی	ثَوُ	ثِی	دَوُ	دِی
ذَوُ	ذِی	رَوُ	رِی	زَوُ	زِی
سَوُ	سِی	شَوُ	شِی	صَوُ	صِی
ضَوُ	ضِی	طَوُ	طِی	ظَوُ	ظِی
لَوُ	لِی	نَوُ	نِی	اَوُ	اِی

بَوُ	بِی	جَوُ	جِی	حَوُ	حِی
خَوُ	خِی	عَوُ	عِی	غَوُ	غِی
فَوُ	فِی	قَوُ	قِی	کَوُ	کِی
مَوُ	مِی	وَوُ	وِی	هَوُ	هِی
		یَوُ	یِی		

تختی نمبر 9 ”مدّ کے دو قاعدے

پہلا قاعدہ

- 1 حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ ہو تو وہاں مدّ کی دو صورتیں بنتی ہیں۔
 اگر حروفِ مدّہ اور ہمزہ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں تو وہاں مدّ مُتَّصِل ہوگا۔
 جیسے: ﴿جَاءَ﴾ ایک کلمہ ﴿غُثَّاءُ﴾ ایک کلمہ۔
 مدّ مُتَّصِل کی مقدار ”تین الف“ ہے۔ مُتَّصِل کے معنی (ملا ہوا ہونا)۔
 مدّ مُتَّصِل کی شکل ﴿ـَـ﴾

نوٹ حروفِ مدّہ کے بعد جب بھی چھوٹا ہمزہ ﴿ء﴾ آئے تو مدّ مُتَّصِل ہوگا۔

② اگر حروفِ مدہ پہلے کلمے کے آخر میں ہو اور ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں ہو تو وہاں **مد منفصل** ہوگا۔

جیسے: **إِنَّا أَنْزَلْنَا** (پہلا کلمہ) (دوسرا کلمہ) **أَعْطَيْنَاكَ** (پہلا کلمہ) (دوسرا کلمہ)

جیسے اس مثال میں ہے کہ پہلے کلمے کے آخر میں الف مدہ ہے اور دوسرے کلمے کے شروع میں ہمزہ ہے۔ **مد منفصل** کی مقدار ”تین الف“ ہے۔^۱

منفصل کے معنی (الگ الگ جدا جدا)۔

منفصل کی شکل ﴿~﴾۔

نوٹ حروفِ مدہ کے بعد جب بھی بڑا ہمزہ ﴿الف کی شکل والا آ ا ا﴾ آئے تو **مد منفصل** ہوگا۔

دوسرا قاعدہ

حروفِ مدہ یا حروفِ لین کے بعد سکون ہو تو وہاں ”مد“ کی دو صورتیں ہوں گی۔

① حروفِ مدہ یا حرفِ لین کے بعد اگر اسی کلمے میں ”سکونِ اصلی“ ہو تو وہاں ”مد لازم“ ہوگا۔

نوٹ ”سکونِ اصلی“ یہ ہے کہ وقف اور ملا کر دونوں طرح ساکن ہی پڑھیں۔

جیسے **آلَئِنَّ** (الف مدہ) کے بعد لام پر ”سکونِ اصلی“ ہے۔

مد لازم کی مقدار ”تین الف“ ہے۔

② حروفِ مدہ یا حروفِ لین کے بعد ”سکونِ عارضی“ ہو تو وہاں ”مد عارضِ وقفی“ ہوگا اور یہ مد صرف

حالتِ وقف میں ہوتا ہے۔ (”مد عارضِ وقفی مدہ“ کی مثال) **رَجَالٌ** (حالتِ وقف میں یہاں الف

مدہ کو تین الف کھینچ کر پڑھیں گے) (”مد عارضِ وقفی لین“ کی مثال) **خَوْفٌ، صَيْفٌ**

^۱ نورانی قاعدہ میں پانچ الف کی مقدار لکھی گئی ہے راجح قول تین الف کا ہے۔ بحوالہ جمال القران، گیارہواں لمعہ،

مشق



أَمِنْ	أَوْى	أَنِیَّة	الْفِ	أَيْنَ
بِهِ	جَاءَ	جَاءَ	هَارٍ	نَارًا
خَيْرُهُ	دَاوُدُ	رُؤَيْدًا	رَضُوا	رِجَالُهُ
مُلِكٍ	شَيْءٌ	طَغَى	طَغَوْا	طَيْرًا
عَادٍ	عَلَى	عَيْنُهُ	فِيهِ	قَالَ
قَوْلُهُ	كَانَ	كَيْدًا	كَيْفَ	لَوْحٍ
لَيْسَ	مَالًا	خَوْفٍ	مَاءٍ	وَيْلُهُ
يَوْمٍ	يَرَهُ	حَاسِدٍ	حَافِظُهُ	دَافِقٍ

شَاهِدٍ عَابِدٍ عَائِلًا غَاسِقٍ نَاصِرٍ

وَالِدٍ أَعُوذُ أَكِيدُ يَخَافُ يَدُهُ

يُقَالُ تُرَابًا حِسَابًا سُبَاتًا سِرَاجًا

سَلَمٌ شِدَادًا شَرَابًا صَوَابًا طَعَامٌ

عَذَابًا عَطَاءٌ غُثَاءٌ كِتَابًا كِرَامًا

لِبَاسًا لِسَانًا مَابًا مَتَاعًا مُطَاعٌ

مَعَاشًا مَفَازًا مِهْدًا نَبَاتًا وَفَاقًا

ثُبُورًا رِسُولٍ شُهُودٌ قُعُودٌ وَجُوهٌ

آثِمٌ آلِيْمٌ بَصِيرًا خَبِيرٌ رَحِيقٌ

شَهِيدٌ	عَظِيمٌ	قَرِيبًا	كَرِيمٌ	مَجِيدٌ
مُحِيطٌ	نَعِيمٌ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	ذَلِكْ
قُرَيْشٌ	عِيشَةٌ	مَوَدَّةٌ		
مَوْضُوعَةٌ	مَوَازِينُهُ	يَوْمَئِذٍ		

تختی نمبر 10 جزم ۲

- سؤال** جزم کیسا ہوتا ہے؟
- جواب** مڑا ہوا چھوٹی دال (دم کی طرح یا گول چھوٹی ہا) ﴿ہ﴾ کی طرح۔
- سؤال** جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟
- جواب** جزم والے حرف کو ”ساکن یا سکون والا“ کہتے ہیں۔
- سؤال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟
- جواب** جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

مشق

اُ	اُ	اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ	اُ	اُ

اُص	اُح	اُھ	اُث	اُط	اُک
اُق	اُب	اُج	اُد	اُش	اُض
اُغ	اُر	اُف	اُھ	اُو	اُی

تختی نمبر 11 نون ساکن اور تنوین کے دو قاعدے

1 اظہار کا قاعدہ اظہار کے معنی (ظاہر کرنا)

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی ﴿ء ھ ع ح غ خ﴾ میں سے کوئی حرف آجائے تو اظہار ہوگا یعنی نون ساکن اور تنوین کو خوب ظاہر کر کے بغیر غنّہ کے پڑھیں گے۔
 نون ساکن کی مثال **اَنْعَمْتَ**۔ (نون ساکن کے بعد حروفِ حلقی میں سے ﴿ع﴾ آ رہا ہے)
 تنوین کی مثال **عَلَيْهِمْ خَيْرٌ**۔ (میم پر تنوین کے بعد حروفِ حلقی میں سے ﴿خ﴾ آ رہا ہے)

2 اخفاء کا قاعدہ اخفاء کے معنی (چھپانا)

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروفِ اخفاء ﴿ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک﴾ میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفاء مع الغنّہ ہوگا۔

نون ساکن کی مثال **اَنْتَ**۔ (نون ساکن کے بعد حروفِ اخفاء میں سے ﴿ت﴾ آ رہا ہے)
 تنوین کی مثال **شَيْءٌ قَدِيرٌ**۔ (تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے ﴿ق﴾ آ رہا ہے)

راء متحرک اور راء ساکن کے دس قواعد

پہلا قاعدہ اگر راء کے نیچے زیر - ہو تو راء باریک پڑھی جائے گی جیسے - ﴿رَجَالٌ﴾

دوسرا قاعدہ راء ساکن سے پہلے زیر اصلی ہو تو راء ساکن باریک پڑھی جائے گی۔ بشرطیکہ راء ساکن

کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مُستعلیہ ﴿خَصَّ ضَغُطٍ قِطْ﴾ میں سے کوئی حرف نہ ہو۔ جیسے ﴿مَرِيَّةٌ﴾

تیسرا قاعدہ راء ساکن سے پہلے یاء ساکن ہو تو راء ساکن باریک پڑھی جائے گی بشرطیکہ

راء ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مُستعلیہ میں سے کوئی حرف نہ ہو۔ جیسے ﴿خَبِيرٌ﴾

چوتھا قاعدہ راء ساکن ہو اور اس سے پہلے والا حرف بھی ساکن ہو تو اس سے بھی پہلے والے

حرف کو دیکھا جائے اگر اس حرف پر زیر - ہو تو راء ساکن باریک پڑھی جائے گی جیسے ﴿بَكْرٌ﴾

پانچواں قاعدہ راء کے اوپر زبر - یا پیش - ہو تو راء ﴿پُر﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿رَبَّكَ﴾ (زبر کی مثال)، ﴿رُبَمَا﴾ (پیش کی مثال)

چھٹا قاعدہ راء ساکن سے پہلے زبر - یا پیش - ہو تو راء ساکن ﴿پُر﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿بَرَدًا﴾ (زبر کی مثال)، ﴿قُرْآنٌ﴾ (پیش کی مثال)

ساتواں قاعدہ راء ساکن ہو اور اس سے پہلے والا حرف بھی ساکن ہو تو اس سے بھی پہلے والے

حرف کو دیکھا جائے گا اگر اس حرف پر زبر - یا پیش - ہو تو راء ساکن ﴿پُر﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿لَيْلَةُ الْقَدَرِ﴾ (زبر کی مثال) ﴿بِكُمُ الْعُسْرِ﴾ (پیش کی مثال)

آٹھواں قاعدہ راء ساکن سے پہلے زیر - عارضی ہو تو راء ساکن ﴿پُر﴾ پڑھی جائے گی۔

جیسے: ﴿ارْجِعْ اِرْحَمْ اِرْتَبْثُ﴾

نوٹ ان تمام جگہوں پر راء ساکن ﴿پُر﴾ ہوگی اس سے پہلے زیر عارضی ہے اصلی نہیں۔

نواں قاعدہ راء ساکن سے پہلے زیر - ہو لیکن زیر - دوسرے کلمے میں ہو تو بھی

راء ساکن ﴿پُر﴾ پڑھی جائے گی جیسے ﴿مَنْ ارْتَضَىٰ، رَبِّ ارْجِعُوا﴾

دسواں قاعدہ راء ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مُستعلیہ میں سے کوئی حرف ہو تو راء ساکن

ہر حال میں ﴿پُر﴾ پڑھی جائے گی۔ جیسے ﴿مِرْصَادٍ، فِرْقَةٍ، قِرْطَابِ﴾

نوٹ امالہ کی راء ایسے پڑھی جائے گی جیسے قطرے کی راء



سؤال سکتہ کسے کہتے ہیں؟

جواب سانس جاری رہنے اور آواز بند ہو جانے کو "سکتہ" کہتے ہیں۔

قرآن مجید میں "سکتہ" چار جگہوں پر ہیں۔

① **عَوَجًا** سکتہ **قِيَمًا** میں تنوین کو الف سے بدل کر سکتہ کریں اور اگر سکتہ نہ کرنا چاہیں

تو اخفاء کریں۔ (سورة الکھف: آیت ۱-۲)

② **مِنْ مَّرْقَدِنَا** سکتہ **هَذَا** میں سکتہ نہ کرنے کی صورت میں کوئی قاعدہ نہیں

ہے۔ (سورة یس: آیت ۵۲)

③ **مَنْ** سکتہ **رَاقٍ** "ن" میں سکتہ کریں۔ (سورة القیامة: آیت ۲۷)

④ **بَلْ** سکتہ **رَانَ** "لام" پر سکتہ کریں۔ (سورة المطففین: آیت ۱۴)

MehrbanAcademy.com





مشق

أَنْتَ	إِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعَى
كُنْتُ	لَسْتُ	قُرْآنُ	بَرْدًا	مِرْيَةٍ
إِرْجِعْ	إِرْبَةِ	مِصْرَ	قِطْرِ	قِرْطَاسٍ
مِرْصَادًا	فِرْقَةٍ	مَنْ	ارْتَضَى	إِرْحَمْ
إِرْتَبْثُهُ	أَنْذِرْ	خَيْرُ	فَاصِبِرْ	صَبْرًا
يَسِيرُ	غُلْبًا	فَصْلُ	قَدْحًا	قَضْبًا
كَأَسًا	كَدْحًا	يُغْنِي	لَغْوًا	مِسْكَ
نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسٍ	نَقْعًا	يُسْرًا

أَبْقَى عَذَنٍ عَشْرٍ يَخْشَى يَسْعَى

يَتَلَوُوا يَدْعُوا تَجْرِي يَهْدِي أَلْقَتْ

أَمَّهْلُ إِقْرَأْ فَارْغَبْ فَانْصَبْ وَانْحَرْ

مِنْ هَادٍ مِنْ عَلَقٍ أَنْعَمْتَ مَنْ أَمَنَ

مِنْ خِلَافٍ أَلْهَمَ أَنْشَرَ أَنْقَضَ

دَمَدَمَ عَسَعَسَ أَعْبَدُ نَعْبُدُ

يَخْرُجُ يَشْرَبُ يَحْسَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبْدِي بَلْ رَانَ سَكْتَةً

دُنْيَا قِنْوَانُ صِنْوَانُ بُنْيَانُ حُشِرَتْ

سُطِحَتْ	كُشِطَتْ	نُشِرَتْ
----------	----------	----------

آثَرُنَ	وَسَطُنَ	فَرَعُتَ	تَأْتُونُ
---------	----------	----------	-----------

يُسْقَوْنَ	يَفْعَلُونَ	يَعْمَلُونَ	يَعْلَمُونَ
------------	-------------	-------------	-------------

يَضْحَكُونَ	يَكْسِبُونَ	يَدْخُلُونَ
-------------	-------------	-------------

يَنْظُرُونَ	رَأَى	مَنْ سَكَّتَ رَاقٍ	أَنْذَرْنَا
-------------	-------	--------------------	-------------

أَنْزَلْنَا	خَلَقْنَا	رَفَعْنَا	وَضَعْنَا	نُظِفْنَا	عِبْرَةً
-------------	-----------	-----------	-----------	-----------	----------

زَجَرَةٌ	تَذْكِرَةٌ	مُسْفِرَةٌ	مُؤَصَّدَةٌ
----------	------------	------------	-------------

مَا يَشَاءُ	إِسْتَطَعْتُ	شَهْرٍ	فَجْرٍ	قَدْرٍ
-------------	--------------	--------	--------	--------

زَكَاةً	صَلَاةً	بَالِغِهِ	مَمْنُونٍ
---------	---------	-----------	-----------

مَحْفُوظٍ نِسَاءً طُوى مَسْرُورًا

مَاءً أَبْوَابًا مَجْرَها^{اماله} أَرْوَاجًا

أَشْتَاتًا إِطْعَامُ أَغْنَابًا أَفْوَاجًا

أَلْفَافًا ط قُرْآنًا أَحْمَدُ إِهْدِنَا

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنْ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ وَإِذَا الْمَوْءِدَةُ

يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ كَالْعِهْنِ

الْمَنْفُوشِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ

ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيدُ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ أَعْطَيْنَا الْكَوْثَرَ آلُتَّنِ

تختی نمبر 12 تشدید ﴿٣﴾

سؤال تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب تین دندانے والے کو ”تشدید“ کہتے ہیں۔

سؤال تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟

جواب تشدید والے حرف کو ”مشدد“ کہتے ہیں۔

سؤال تشدید والے حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟

جواب دو مرتبہ، ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر اور دوسری مرتبہ خود۔

سؤال تشدید والے حرف کو کس طرح پڑھتے ہیں؟

جواب سختی کے ساتھ ذرا رک کر۔



مشق

أَخ

أَح

أَج

أِث

أِث

أَب

أَدَّ	أَذَّ	أَزَّ	أَرَّ	أَثَّ	أَشَّ
أُحَّ	أُضَّ	أُطَّ	أُظَّ	أُحَّ	أُشَّ
أُفَّ	أُفَّ	أُلَّ	أُلَّ	أُفَّ	أُشَّ
أُنَّ	أُفَّ	أُفَّ	أُفَّ	أُفَّ	أُفَّ

تختی نمبر 13

پہلا قاعدہ: نون مشدداورمیم مشددا ہمیشہ غنہ ہوتے ہیں۔
 دوسرا قاعدہ: اشہام: ہونٹوں سے پیش کا ظاہر کرنا یہ صرف لَا تَأْمَنَّا میں ہوتا ہے۔

مشق

بُرَّزَ	حُصِّلَ	صَدَّقَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ
كَذَّبَ	نَعِمَ	يَظُنُّ	يَحْضُضُ	جَنَّهُ

ثُمَّ قُوَّةٌ كَرَّةٌ سُعْرَتٌ قَدَّامَتٌ

كَذَّبَتْ زُوجَتٌ سُجْرَتٌ فُجِرَتْ سُيْرَتٌ

عُطِّلَتْ كُورَتٌ أَيْدِيَهُنَّ عَلَيْهِنَّ نَيْسِرُهُمْ

الْبَيِّنَةُ قَيْمَةٌ عَشِيَّةٌ مُذَكِّرٌ آيَانٌ

إِيَّاكَ تَجَلَّى إِيَّايَ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

عَدُوٌّ تَوَلَّى تَوَابًا ثَجَّاجًا غَسَّاقًا

مَفَرٌّ طَ أَذَلَّ طَ وَالْمُعْتَرَّ طَ مُمَدَّدَةٌ ○

مُكَرَّمَةٌ لَا تَأْمَنَّا وَالسَّمَاءُ وَالْثَّرَائِبُ

وَالنُّزْعَتِ وَالنُّشِطَتِ وَالسُّبْحَتِ

(1)

فَالسَّبِقَاتِ فَالْمُدَبِّرَاتِ عَاجِمِي

وَعَرَبِي ط فَمَهْل الْكَفَرِينَ

بِالْخُنُوسِ الْجَوَارِ الْكُنُوسِ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

تختی نمبر 14

مَرُّوا رَبِّي مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ

تَبَّتْ أَحْطَتْ مُسَمَّى ط أَنْ نَمْنَّ

وَالصُّبْحِ وَالشَّمْسِ فَطَلَّ ط فِي الْحَجِّ

سَامِرِيٌّ ط بِمُصْرِيٍّ ط وَالتَّيْنِ

وَالزَّيْتُونِ سَجِيلٍ سَجِينٍ فِي الْيَمِّ إِنَّ

الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

مَا الظَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ هَ الْخَنَّاسِ

تحتي نمبر 15

يَزْكِي يَذْكُرُ مَذَّيْرُ مَزْمِلُ عَلِيَيْنِ

عَلِيُّونَ إِنَّ الَّذِينَ إِلَّا الَّذِينَ

مِنْ شَرِّ النَّفْسِ فَعَالَ لِمَا يُرِيدُ

تختی نمبر 16

ضَالًا⁽¹⁾ دَابَّةٌ حَاجُّكَ حَاجُّوْكَ

لَضَالُّونَ وَلَا الضَّالِّينَ اُحَاجُّوْنِي

وَلَا تَخْضُّوْنَ وَالصَّفِّ⁽²⁾ مُضَارٌّ

جَاءَتِ الصَّاحَّةُ ○ وَلَا جَان ○

فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَى ○ صَوَافٌ



① اس کے بچے اس طرح ہوں گے، ضا دالف لام مدزبر ضَال، لام دوزبر لَا ضَالًا

② اس کے بچے اس طرح ہوں گے، واؤ صادزبر وَص، صاد فاکھڑا مدزبر صَاف

وَالصَّاف، فاکھڑا زبر فَا وَالصَّفِّ تا زیرِ تِ وَالصَّفِّتِ

ہدایات برائے خاتمہ

نون ساکن اور تنوین ہیں ”ادغام“ اور ”اقلاب“ کا قاعدہ

ادغام کا قاعدہ ادغام کے معنی ﴿ملانا﴾

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگلے کلمے میں حروفِ ادغام ﴿ی، ر، م، ل، و، ن﴾ میں سے کوئی حرف آجائے تو ﴿ی، م، و، ن﴾ میں ”ادغام مع الغنہ“ ہوگا۔

(ی) کی مثالیں مِيقَاتًا يَوْمَهُ ، فَمَنْ يَعْمَلُ

(ن) کی مثالیں يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ، مِنْ نَّصِيرٍ

(م) کی مثالیں بِسَلَامٍ مِّنَّا ، مِنْ مَّاءٍ

(و) کی مثالیں يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ، مِنْ وَالٍ

باقی لام اور راء میں ادغام بلا غنہ ہوگا۔

(ل) کی مثالیں أَكْلًا لَّمَّا ، مِنْ لَدُنَّا

(ر) کی مثالیں عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ، مِنْ رَبِّكَ

تنبیہ: دُنْيَا ، قِنْوَانٌ ، صِنْوَانٌ ، بُنْيَانٌ ان چار لفظوں میں غنہ نہیں بلکہ اظہار ہوگا کیونکہ یہاں نون ساکن اور حروفِ ادغام دونوں ایک کلمہ میں پائے جا رہے ہیں۔

اقلاب کا قاعدہ اقلاب کا معنی ﴿بدلنا﴾

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حرف ﴿ب﴾ آجائے تو نون ساکن اور تنوین کو ﴿ہ﴾ سے بدل کر ایک الف غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

تنوین کی مثال لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

نون ساکن کی مثال مَنْ بَخِلَ ، مِنْ بَعْدِهِمْ

میم ساکن کے تین قواعد

1 اخفاء کا قاعدہ

میم ساکن کے بعد اگر حرف ﴿ب﴾ آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنة ہوگا جیسے رَبَّهُمْ بِهِمْ اس اخفاء کو ”اخفاء شفوی“ کہا جاتا ہے۔

2 ادغام کا قاعدہ

”میم ساکن“ کے بعد اگر ”میم“ آجائے تو دونوں ”میم“ کو ایک کر کے ”ادغام مع الغنة“ سے پڑھیں گے جیسے لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ

3 اظہار کا قاعدہ

”میم ساکن“ کے بعد اگر ”ب“ اور ”م“ کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو وہاں اظہار کریں گے جیسے لَكُمْ دِينُكُمْ

ہمزہ وصل کی تعریف

ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو کلمے کے شروع میں آئے اور اگر اس سے پہلے کوئی حرف متحرک (حرکت والا) آئے تو اسے نہ پڑھا جائے جیسے ﴿أَنْصُرُ﴾ میں ہمزہ وصل ہے اگر اس سے پہلے حرف متحرک آئے تو یوں پڑھیں گے۔ ﴿وَأَنْصُرُ﴾

نون قطنی کا قاعدہ

تنوین کے بعد جب ہمزہ وصل ہو تو وہاں ”ایک چھوٹا سا زیروالا نون“ لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس نون کو ﴿نون قطنی﴾ کہتے ہیں جیسے لَمَزَةٍ الَّذِي

”لام“ کے قواعد

اسم جلالہ ﴿اللہ﴾ کے ”ل“ سے پہلے زیر ہو تو ”ل“ کو باریک پڑھیں گے جیسے بِسْمِ اللہ اور اگر اسم جلالہ ﴿اللہ﴾ کے ”ل“ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو ﴿اللہ﴾ کے ”ل“ کو موٹا پڑھیں گے۔ جیسے اَللّٰهُ، عَلَیْہِ اللّٰہُ، نَارُ اللّٰہِ
اسم جلالہ ﴿اللہ﴾ کے ”ل“ کے علاوہ باقی ہر جگہ ”ل“ کو باریک پڑھیں گے۔ چاہے اس پر کوئی بھی حرکت ہو۔

نوٹ تمام قواعد کا قرآن پاک سے خوب اجراء کرایا جائے تاکہ بچوں کی بنیاد مضبوط ہو۔

خاتمہ اجرائے قواعد ضروریہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ٠

جَزَاءً مَّلَئِكَۃُ اِنَّاۤ اَعْطٰیۡنَا اِلٰیۡنَا

اِیَابَهُمْ ٠ خَيْرًاۤ اِیَّرَهُ ٠ شَرًّاۤ اِیَّرَهُ ٠

مِيقَاتًا يَوْمَهُ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنْ

نَصِيرٍ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ مِنْ رَبِّكَ

رَسُولُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ صُحُفًا مَطْهَرَةً

صَفًا لَا يَتَكَلَّمُونَ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ

وَاجِفَةٌ أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَّاجًا

وَأَنْزَلْنَا أَكْلًا لِمَا وَنُحِبُّونَ الْمَالَ

حُبًّا جَمًّا عَادَا الْأُولَى لَمَزَةٍ الَّذِي

فَخُورًا الَّذِينَ قَدِيرٌ الَّذِي نُوحٍ

إِبْنَهُ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ مِنْ بَعْدِ

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ

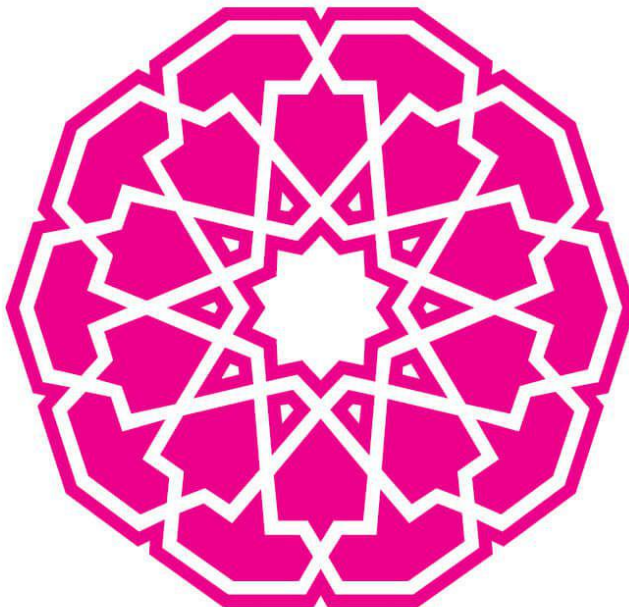
بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةً بِأَيْدِي سَفَرَةٍ

كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ هُمْ فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ

وَلِي دِينٍ ۝ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ تَرْمِيهِمْ

بِحِجَارَةٍ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ



حروف کے مخارج کا بیان کل سترہ مخارج ہیں

نمبر ۱	حلق میں تین	۱ ۵، ۶	۲ ۷، ۸	۳ ۹، ۱۰
	حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہے	حلق کے پیچ سے	حلق کے شروع سے جو منہ کی طرف ہے	
نمبر ۲ زبان میں دو	۴ ق	۵ ک	۶ ج، ش، ی (غیر مدہ)	
	زبان کی جڑ کا آخر جو کھڑے کے پاس ہے جب اوپر کے تالو سے لگے۔	اسی جگہ سے لیکن ذرا منہ کی طرف ہٹ کر۔	زبان کا پیچ جب اوپر کے تالو سے لگے۔	
	۷ ض	۸ ل	۹ ن	
	زبان کی کروٹ جب اوپر کی داڑھوں سے لگے۔ بائیں طرف سے آسان ہے اور دائیں سے مشکل اور دونوں طرف سے ایک دم نکالنا بہت ہی مشکل ہے۔	زبان کی کروٹ کے آخر سے زبان کی نوک تک کے حصہ سے جب وہ اوپر کے اگلے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔	انہیں میں سے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے یعنی اندر کی طرف سے ایک کم ہو جاتا ہے	
نمبر ۳ منہ کے خالی حصہ میں ایک	۱۰ ر	۱۱ ط، د، ت	۱۲ ظ، ذ، ث	
	زبان کی پشت اور اگلے دونوں دانتوں کے مسوڑھوں سے۔	زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ سے لگے۔	زبان کی نوک جب ان ہی اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک سے لگے	
	۱۳ س، ص، ز			زبان کی نوک جب اوپر نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے کناروں سے لگے۔
نمبر ۴ ہونٹوں میں دو	۱۴ ف	۱۵ ب	۱۶ و (غیر مدہ)	
	اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصہ سے لگے	دونوں ہونٹوں کی تری کے ملنے سے	دونوں ہونٹوں کو گول کر کے مانتا بند کرنے سے	
نمبر ۵	خیشوم میں ایک	۱۷ ن، ہ	۱۸ ع	
	خیشوم میں ایک	کاغٹہ خیشوم سے یعنی ناک کے بانسہ سے۔	بحالت مدہ منہ کے خالی حصہ کی ہوا سے۔	

یہ کلمات وہ ہیں جو موافقِ رسمِ خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح۔

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
أَنَا	أَنَ	جس جگہ بھی ہو	لَكِنَّا	لَكِنَّ	۱۵ رکوع ۱۷
يَبْصُطُ	يَبْصُطُ	۲ رکوع ۱۶	لَا أَذْبَحَنَّهُ	لَا ذُبَحَنَّهُ	۱۹ رکوع ۱۷
أَفَائِنُ	أَفِينُ	۲ رکوع ۶	الْظُّنُونَا	الْظُّنُونُ	۲۱ رکوع ۱۸
لَا إِلَى اللَّهِ	لَا إِلَى اللَّهِ	۲ رکوع ۸	رَسُولًا وَقَفَا	رَسُولَ وَصَلَا	۲۲ رکوع ۵
تَبَوَّءَا	تَبَوَّءَ	۱ رکوع ۹	السَّبِيلَا	السَّبِيلَ	۲۲ رکوع ۵
بَصْطَةً	بَسْطَةً	۱ رکوع ۱۶	لَا إِلَى الْجَحِيمِ	لَا إِلَى الْجَحِيمِ	۲۳ رکوع ۶
مَلَأْنَاهُ	مَلَأْنَاهُ	جس جگہ بھی ہو	لَيَبْلُوَا	لَيَبْلُوَ	۲۶ رکوع ۵
لَا أَوْضَعُوا	لَا وَضَعُوا	۱۰ رکوع ۱۳	نَبْلُوَا	نَبْلُوَ	۲۶ رکوع ۸
ثَمُودَا	ثَمُودَ	۱۲ رکوع ۶	بِئْسَ الْأَسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	۲۶ رکوع ۱۲
لِتَتْلُوا	لِتَتْلُوَ	۱۳ رکوع ۱۰	لَا أَنْتُمْ	لَا نَنْتُمْ	۲۸ رکوع ۵
لَنْ نَدْعُوا	لَنْ نَدْعُوَ	۱۵ رکوع ۱۲	سَلَا سِلَا	سَلَا سِلَ	۲۹ رکوع ۱۹
لِشَايَ	لِشَيْئِ	۱۵ رکوع ۱۶	قَوَارِيرَا	قَوَارِيرَ	۲۹ رکوع ۱۹

یہ تمام کلمات خوب یاد کروائے جائیں۔

شش کلمے، ایمان مفصل، ایمان مجمل

اول کلمہ طیب: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ - دوم کلمہ شہادت: أَشْهَدُ أَنْ لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ -

سوم کلمہ تجید: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ - وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

چہارم کلمہ توحید: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پنجم کلمہ استغفار: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمْدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ

الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

ششم کلمہ رد کفر: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ

لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغَيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيمَةِ

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ -

ایمان مفصل: اَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَأَيْكَتِهِ وَكُتِبَ وَرُسُلُهُ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ

وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ -

ایمان مجمل: اَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ إِقْرَارُ

بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيقُ بِالْقَلْبِ -

تعارف



إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ﴿الفاطر: ٢٨﴾

”اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں“

2003ء سے وسط شہر میں نونہالان ملت کی

دینی تعلیم و تربیت اور اصلاح اخلاق میں کوشاں ادارہ

جامعۃ الأبرار (للبنین والبنات)

ملحق وفاق المدارس العربیہ پاکستان

زیر انتظام

حضرت مولانا مفتی محمد خرم عباسی صاحب دامت برکاتہم العالیہ
خلیفہ مجاز
ناصح الامت حضرت مولانا حافظ ابراہیم الحق صاحب کلیانوی

بدست دعا

ناصح الامت حضرت مولانا حافظ ابراہیم الحق صاحب کلیانوی
خلیفہ مجاز
عارف باللہ حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحی صاحب عارفی

الحمد للہ! مدرسہ ہذا میں مستند قراء کرام اور جید علماء کرام
کے زیر سایہ درج ذیل شعبوں میں تعلیمی سلسلے جاری ہیں

- ✽ شعبہ ناظرہ (للبنین والبنات) ✽ شعبہ تحفیظ (للبنین والبنات)
- ✽ درس نظامی (للبنین والبنات) ✽ کم فرصت اور بالغین حضرات کیلئے دینی آگاہی

خصوصیات

- ✽ مارپیٹ سے پاک فضا ✽ شہری ماحول ✽ ٹرانسپورٹ کی سہولت (قرب جوار کیلئے)
- ✽ طلبہ و طالبات کے اخلاق و اعمال پر کڑی نظر اور اصلاحی تربیت
- ✽ بچوں کی تعلیمی، اخلاقی اور تربیتی کیفیت سے آگاہ رکھنے کا جامع نظام

C-90/2 گلبرگ بلاک 11، نزد لنڈی کوتل چورنگی، 2000 CNG والی گلی

0322-2743200

jamiatulabrar@hotmail.com

MehrbanAcademy.com